السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عورت کے تین رضعات مختلف مجلسوں میں روزانہ ایک رضعہ کے حساب سے پیے ہیں' کیا میں اس عورت کی اولاد کا بھائی ہوں یا نہیں؟ رہنمائی فرمائیں' اللہ آپ کو اجر وثواب سے نوازے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین رضعات سے حرمت ثابت نہیں ہوتی بلکہ حرمت کیلئے پانچ رضعات یا اس سے زیادہ کا ہونا ضروری ہے' کیونکہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے:

(لا تحرم الرضعة أو الرضعتان)) (صحیح مسلم))

''ایک یا دو رضعات سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔''

نیز حضرت عائشہؓ سے روایت ہے:

(کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات، فتوفی رسول اللہ ﷺ وہی فیما یقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم))

''قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کا حکم نازل ہوا تھا' جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی اور پھر دس کو پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا اور جب نبی اکرمؐ کا انتقال ہوا تو وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔''

اس حدیث کو امام مسلمؒ نے ''صحیح'' اور امام ترمذیؒ نے ''جامع'' میں بیان کیا ہے۔

ایک رضعہ یہ ہے کہ پستان کو پکڑ کر بچہ دودھ پیے خواہ وہ سیر نہ بھی ہو اور خواہ کتنی ہی دیر منہ میں رکھے اور جب وہ چھوڑ دے تو یہ ایک رضعہ ہوگا اور جب وہ دوبارہ پستان کو پکڑ کر دودھ پینا شروع کر دے تو یہ دوسرا رضعہ ہوگا' اور اسی طرح وہ پانچ بار دودھ پیے' کیونکہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

(لا رضاع إلا فی الحولین)) (سنن الدار قطنی))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو دو سال کے اندر ہو۔''

نیز آپ نے فرمایا:

(إنما الرضاعة من المجاعة)) (صحیح مسلم))

''رضاعت وہ ہے جو بھوک مٹائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 359

محدث فتویٰ